السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مصری شخص جو سعودی عرب میں مقیم ہے، اس نے مصر سے حج کی نیت سے آنے والی اپنی والدہ کا جدہ ائیر پورٹ پر استقبال کیا، جب وہ پہنچ گئی تو یہ لوگ گئے اور انہوں نے مناسک حج ادا کرلیے اور جب مطوف نے آدھی رات سے پہلے ہی انہیں منیٰ جانے پر مجبور کردیا یعنی یہ لوگ مزدلفہ میں آدھی رات سے پہلے بیٹھے اور پھر مطوف کے مجبور کرنے پر منیٰ روانہ ہوگئے اور اسی طرح انہوں نے حج ادا کیا تو ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اور اب والدہ مصر سفر کرگئی ہے اور اس کی واپسی ممکن نہیں اور کیا اس کا یہ حج جائز ہے جب کہ اس نے ہوائی جہاز میں محرم کے بغیر سفر کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح سائل نے ذکر کیا ہے تو مذکورہ عورت کا حج صحیح ہے اور ان کے نصف رات سے قبل مزدلفہ سے روانہ ہونے کی وجہ سے کچھ لازم نہیں ہے کیونکہ انہیں اسی پر مجبور کردیا گیا تھا، ہاں البتہ محرم کے بغیر مصر سے آنا جائز نہ تھا، لہذا اسے سے توبہ کرنی چاہیے لیکن اس سے حج باطل نہیں بلکہ صحیح ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی